سوال

ں حقیقت کیا ہے؟ (912)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۵ستمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

موف دراصل فلسفہ ہی کی ایک شکل ہے اور ایسے عقیدے کا نام ہے جس سے امورِ غیبیہ کا دل پر کشف ہوتا ہے ۔ اس کا تعلق حضرات انبیاء علیہ السلام کی تعلیمات سے بالکل نہیں ہے ۔ اس سلسلہ میں صوفیاء کا نقطۂ نظریہ ہے کہ ہم براہِ راست اللہ سے یا براہِ راست اللہ کے رسول ﷺ سے بصورتِ کشف علو

البتہ نفس کو اذیتوں سے ہمکنار رکھنا معینہ وردووظائف کا باربار کرنا لوگوں سے اختلاط نہ کرنا ، بالکل الگ تھلگ رہنا ، اور پاکیزگی کا خیال نہ کرنا لازمی امور ہیں ۔ البتہ اتنی بات ذہن نشین کر لیجیے ، ضروری نہیکہ جو انسان تصوف کی طرف منسوب ہے ۔ اس کا عقیدہ بعینہٖ وہی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے ۔ ہاں وہ شخ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات:صفحہ:622

محدث فتویٰ